2017年11月28日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

فوج کی نگرانی میں معاہدہ دھرنا ختم

وزیر قانون مستعفی، انکے خلاف فتویٰ جاری نہ کرنے کا وعدہ، ظفر الحق رپورٹ 30 دن میں عام کی جائیگی، مقدمے ختم، گرفتار کارکن رہا

25 نومبر کے حکومتی ایکشن کیخلاف انکوائری بورڈ تشکیل دیا جائے، سرکاری وغیر سرکاری املاک کے نقصان کا تعین کرکے ازالہ وفاقی وصوبائی حکومت کریگی، حکومت پنجاب سے متعلقہ اتفاق شدہ نکات پر من وعن عمل کیا جائے گا

معاہدے پر آرمی چیف کے مشکور ہیں، انہوں نے قوم کو ایک بہت بڑے سانحہ سے بچالیا، معاہدے کا متن، رات گئے ایکسپریس وے کھل گیا، دھرنا کے شرکا مری روڈ سے لاہور روانہ، فیض آباد انٹرچینج پر ٹریفک مکمل طور پر بحال

اسلام آباد، راولپنڈی (طاہر خلیل، ایوب ناصر، رانا مسعود، حافظ وسیم) فوج کی نگرانی میں معاہدہ کے بعد تحریک لبیک یا رسول اللہ نے 21 روز سے فیض آباد انٹرچینج پر جاری دھرنا ختم کردیا معاہدے کی روشنی میں رات دس بجے ایکسپریس وے کو دونوں طرف سے کھول دیا گیا، خادم حسین رضوری کی قیادت میں دھرنا کے شرکا مری روڈ سے گزرتے ہوئے لاہور روانہ ہوگئے، فیض آباد انٹرچینج پر ٹریفک مکمل طور پر بحال ہو گئی، وفاقی وزیر قانون زاہد حامد نے استعفیٰ دیدیا جس پر انکے خلاف فتویٰ جاری نہ کرنیکا وعدہ کیا گیا ہے، معاہدہ پر حکومت کی طرف سے وزیر داخلہ احسن اقبال، سیکرٹری داخلہ ارشد مرزا، دوسرے فریق کی جانب سے مرکزی امیر تحریک لبیک یا رسول اللہ پاکستان علامہ خادم حسین رضوی، سرپرست اعلیٰ پیر محمد افضل قادری، مرکزی ناظم اعلیٰ محمد وحید نور جبکہ ثالث کے طور پر میجر جنرل فیض حمید کے دستخط موجود ہیں۔6 نکات پر مشتمل حکومت اور تحریک لبیک یا رسول اللہ کے مابین معاہدہ میں لکھا گیا ہے کہ تحریک لبیک یا رسول اللہ جو کہ ایک پرامن جماعت ہے اور کسی قسم کی تشدد اور بدامنی پر یقین نہیں رکھتی، یہ جماعت ختم نبوت اور تحفظ ناموس رسالت میں قانونی ردوبدل کے خلاف اپنا نکتہ نظر لے کر حکومت کے پاس آئی مگر افسوس کہ اس مقدس کام کا صحیح جواب دینے کی بجائے طاقت کا استعمال کیا گیا، 21 دنوں پر محیط اس کوشش کو اگر بات چیت کے ذریعے حل کرنا ہے تو ہمارے مندرجہ ذیل مطالبات کو پورا کیا جائے ہم یقین دلاتے ہیں کہ ان شرائط پر اتفاق ہونے پر ہم نہ صرف ختم نبوت دھرنا ختم کریں گے بلکہ ملک بھر میں اپنے ساتھیوں کو پرامن رہنے کی درخواست بھی کریں گے، وزیر قانون زاہد حامد جن کی وزارت کے ذریعے اس قانون کی ترمیم پیش کی گئی کو فوری اپنے عہدے سے برطرف (مستعفی) کیا جائے، تحریک لبیک ان کے خلاف کسی قسم کا کوئی فتویٰ جاری نہیں کرے گی، تحریک لبیک یا رسول اللہ کے مطالبے کے مطابق حکومت پاکستان نے الیکشن ایکٹ 2017 میں 7 بی اور 7 سی کو مکمل متن مع اردو حلف نامہ شامل کرلیا ہے جن اقدام کی تحریک لبیک یا رسول اللہ ستائش کرتی ہے تاہم راجہ ظفر الحق کی انکوائری رپورٹ 30 دن میں منظر عام پر لائی جائے گی اور جو اشخاص بھی ذمہ دار قرار پائے گئے ان پر ملکی قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔6 نومبر 2017 سے دھرنا کے اختتام پذیر ہونے تک ہمارے جتنے بھی افراد ملک بھر میں گرفتار کئے گئے ہیں ایک سے تین دن تک ضابطہ کی کارروائی کے مطابق رہا کردیئے جائیں گے اور ان پر درج کئے گئے مقدمات اور نظر بندیاں ختم کردی جائیں گی۔ 25 نومبر 2017 کو ہونے والے حکومتی ایکشن کے خلاف تحریک لبیک یا رسول اللہ کو اعتماد میں لے کر ایک انکوائری بورڈ تشکیل کیا جائے جو تمام معاملات کی چھان بین کرکے حکومت اور انتظامیہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا تعین کرے اور 30 روز کے اندر انکوائری مکمل کرکے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا آغاز کیا جائے۔ 6 نومبر 2017 سے دھرنا کے اختتام تک جو سرکاری وغیر سرکاری املاک کا نقصان ہوا اس کا تعین کرکے ازالہ وفاقی وصوبائی حکومت کرے گی۔ حکومت پنجاب سے متعلقہ جن نکات پر اتفاق ہوچکا ہے ان پر من و عن عمل کیا جائے گا۔ معاہدے میں اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ یہ تمام معاہدہ چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ اور ان کی نمائندہ ٹیم کی خصوصی کاوشوں کے ذریعے طے پایا جس کے لئے ہم ان کے مشکور ہیں کہ انہوں نے قوم کو ایک بہت بڑے سانحہ سے بچا لیا۔ آپریشن کے بعد راولپنڈی میں ہونے والی ہنگامہ آرائی، گھیراؤ جلاؤ اور ہلاکتوں کی بابت تھانہ صادق آباد میں ایف آئی آر درج کرلی گئی۔ ایف آئی آر کے مطابق پولیس نے واقعہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کی ہلاکت کا ذمہ دار مظاہرین میں شامل مسلح شرپسند عناصر کو ٹھہرادیا تاہم کسی ملزم کا نام ایف آئی آر میں نہیں دیا گیا، ذرائع کے مطابق زاہد حامد نے اپنے استعفیٰ میں موقف اختیار کیا ہے کہ ان کا کسی احمدی، لاہوری یا قادیانی گروپ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ ختم نبوت کیلئے اپنی جان بھی قربان کرسکتے ہیں، وہ ختم نبوت پر غیر مشروط ایمان رکھتے ہیں، الیکشن ایکٹ 2017 میں ترمیم سے ان کا براہِ راست کوئی تعلق نہیں ہے، یہ بل تمام پارلیمانی جماعتوں نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا، لیکن تحریک لبیک یا رسول اللہ ※ کے دھرنے کی وجہ سے ملک بحرانی کیفیت سے دوچار ہے، موجودہ کشیدہ صورت حال کے پیش نظر میں اپنے عہدہ سے رضاکارانہ طور پر مستعفی ہو رہا ہوں، حکومت اور تحریک لبیک پاکستان کے مابین ہونے والے معاہدے کی روشنی میں گزشتہ رات دس بجے ایکسپریس وے کو دونوں طرف سے کھول دیا گیا، شہریوں کو پورا دن راستے بند ہونے کی وجہ سے دشواریوں کا سامنا رہا تعلیمی ادارے بند ہونے کی وجہ سے طلبا و طالبات تو گھر پر موجود رہے مگر سرکاری اور نیم سرکاری دفاتر کھلے ہونے کی وجہ سے ہزاروں افراد راستے بند ہونے کی وجہ سے طویل سفر سے مشکل سے گزر کر گھروں کو پہنچے سہ پہر تین بجے تک ترامڑی چوک میں بھی رکاوٹیں کھڑی رہیں جس کی وجہ سے وفاقی دارالحکومت کے رورل سرکل ڈی ایچ اے، نیول انکریج، سہالہ، بحریہ ٹاؤن، میڈیا ٹاؤن اور پی ڈبلیو ڈی کے رہائشیوں کو پشاور روڈ اور شاہراہ کشمیر استعمال کرکے اپنے دفاتر میں پہنچتے رہے۔ مری راولپنڈی کو اسلام آباد سے ملانے والے پل اور آئی جے پی کو مری روڈ سے ملانے والے پل پر رات بارہ بجے تک دھرنے والوں کا قبضہ برقرار تھا وہ دھرنا ختم کرنے کا دعویٰ کررہے تھے مگر ان کے بیٹھے ہونے کی وجہ سے دونوں پلوں پر ٹریفک بند تھی۔ رات بارہ بجے علامہ خادم حسین رضوری کی قیادت میں دھرنا کے شرکا مری روڈ سے گزرتے ہوئے لاہور روانہ ہوگئے ان کے جانے کے بعد فیض آباد انٹرچینج پر ٹریفک مکمل طور پر بحال ہو گئی۔ صباح نیوز کے مطابق فیض آباد دھرنے کے خاتمے کے اعلان کے بعد ملک بھر کے دیگر شہروں میں بھی دھرنے ختم ہونے لگے جبکہ شہروں میں پبلک اور انٹرسٹی ٹرانسپورٹ بحال ہو گئی ہے۔ اہم اعلان کے بعد ملک کے بڑے شہروں کراچی، پشاور اور ملتان میں دھرنے پر بیٹھے کارکنان منتشر ہوگئے۔